"شمالی افریقہ کے علاقائی بشپوں کی کانفرنس" اور مطالعہ بین المذاہب سے دلچسپی

[ذیل میں جس رپورٹ کا ترجمہ پیش کیا جارہا ہے، یہ "انٹر نیشنل فائنڈز سروس" کے حوالے سے ماہنامہ فوکس (لیسٹر) نے اپنے دسمبر ۱۹۹۲ء کے شمارے میں شائع کی ہے۔مدیر]

"شمالی افریقہ کے علاقائی بشپوں کی کانفرنس" کا ایک اجلاس، جس میں تمام ارکان نے شرکت کی، ۲۹ نومبر سے ۲ دسمبر ۱۹۹۲ء تک طنجہ میں منعقد ہوا۔ کانفرنس میں چرچ کے کام کی صورتِ حال اور درپیش مشکلات کے ساتھ ساتھ مکالمہ بین المذاہب اور بالخصوص مسلمانوں اور مسیحیوں کے درمیان مکالمے میں پیش رفت پر غور کیا گیا۔

ہر بشپی حلقے اور بالخصوص طنجہ کے بشپی حلقے کے بارے میں پیش کردہ رپورٹ سے کام کی تازہ ترین صورتِ حال سامنے آئی۔ اوران کے بشپ جناب کلویریز نے عالمی سطح پر مذاہب کے درمیان روابط اور تعلقات پر ایک رپورٹ پیش کی جو انہوں نے "پاپائی کونسل برائے مکالمہ بین المذاہب" کے حالیہ اجلاس میں شرکت کے بعد تیار کی تھی۔ جناب کلویریز کی رپورٹ کے بعد مکالمہ بین المذاہب اور سب سے بڑھ کر مسلم - مسیحی مکالمہ، بشپوں کی توجہ اور غور و فکر کا موضوع رہا۔ کہا گیا کہ کیتھولک چرچ کی طرف سے جاری بین المذاہب مکالمے میں مشکلات درپیش ہیں، جنہیں ختم ہونا چاہیے۔ زیادہ تر مذہبی روایات کی اپنی داخلی مشکلات ہیں۔ بہت سی مسلم قوموں میں ایسے گروہ تیزی سے بڑھ رہے ہیں جو داخلی مذہبی یک جہتی پر زور دیتے ہیں اس کے نتیجے میں بہت سے خطوں میں مذہبی آزادی متاثر ہو رہی ہے۔ اس ساری صورتِ حال کا اثر بین المذاہب تعلقات پر پڑتا ہے۔ سوڈان میں کیتھولک برادری کی تشویش ناک حالت کے حوالے سے "کانفرنس" نے سوڈان کے بشپوں اور ساری برادری کو یک جہتی کا پیغام بھیجا ہے۔ تاہم مشکلات کے باوجود اس بات پر اتفاق پایا گیا کہ مختلف مذاہب کے درمیان روابط کی ضرورت کے بارے میں پہلے سے زیادہ احساس موجود ہے اور مستقبل کے لیے حوصلہ افزا آثار دکھائی دیتے ہیں۔ شمالی افریقہ میں مسلمانوں اور مسیحیوں کے باہمی اجلاس ہوتے ہیں اور مسلمان نمائندے میلان اور برسلز کے بین الاقوامی اجلاسوں میں شرکت کر چکے ہیں۔ "شمالی افریقہ کے علاقائی بشپوں کی کانفرنس" نے جولائی ۱۹۹۳ء کے لیے ایک "چوپائی اجلاس" کا پروگرام ترتیب دیا ہے تاکہ مسلمانوں اور مسیحیوں کے

درمیان روابط مضبوط تر ہوں۔ یہ اجلاس "علاقائی بشپوں کی کانفرنس" جیسوئٹ یونیورسٹی کے تعاون سے منعقد کرے گی اور اس میں غرناطہ (اسپین) کے ہسپانوی بولنے والے مسیحی شریک ہوں گے جو افریقہ کے "خطۂ مغرب" (مراکش) میں مقیم ہیں۔ "پاسبانی" سطح پر "کانفرنس" نے نوجوانوں کے لیے مقامی چرچ کی خدمات اور تعلق کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ نئے مسائل کو پورے طور پر سمجھنے اور ان کے حل کے لیے کوشش کی جانی چاہیے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ خطۂ مغرب میں کاروبار، مذہبی تعلق یا انسانی ہمدردی کی بنیاد پر خدمت انجام دینے کی غرض سے آنے والے کیتھولک نوجوانوں کو خوش آمدید کہا جائے اور اُن کی مدد کی جائے۔ بشپوں نے ماتحت پادریوں کے ساتھ اپنے ذاتی تعلقات پر بھی غور کیا اور طے پایا کہ ذاتی زندگی یا مذہبی رہنمائی میں جس مدد کی اُنہیں ضرورت ہو ملنی چاہیے۔ افریقی سنڈ (Synod) کی تیاری بھی زیر بحث رہی جس میں افریقی عوام کے واضح مسائل زیر بحث لائے جائیں گے تاکہ [چرچ ان کے حل میں مدد دے سکے۔]

طنجہ کے حلقۂ رئیس شمامسہ (Archdiocese) نے اجلاس کے شرکاء کا بھرپور طور پر استقبال کیا اور اس موقع کی مناسبت سے خصوصی طور پر مقامی مسیحی اور مسلمان برادریوں کے جلسوں کا انعقاد کیا۔

"شمالی افریقہ کے علاقائی بشپوں کی کانفرنس" میں شامل تمام چرچوں کے نمائندے اجلاس میں موجود تھے۔ ان کے علاوہ مراکش میں پوپ کے سفیرِ کبیر، آرچ بشپ بی - جیکولن بھی حاضر تھے۔ "کانفرنس" اپنا آئندہ اجلاسِ عام الجزیرہ میں ۱۸ - ۲۱ جون ۱۹۹۳ء کو منعقد کرے گی۔

نائجیریا: مسیحی اتحاد کے لیے پوپ کے نمائندے کی اپیل

نائجیریا میں قائم مقام پاپائی سفیر آرچ بشپ کارل ماریا وِگانو نے نائجیریا کے نسلی اور مذہبی گروہوں کے درمیان اتحاد کے لیے اپیل کی ہے۔ اُنھوں نے جوس (نائجیریا) میں کیتھولک بشپوں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اِس موقع پر جب اقتدار فوج سے عوام کی طرف منتقل ہو رہا ہے، اتحاد کی اپیل ضروری ہے۔

آرچ بشپ وگانو نے بتایا کہ جب اُنھوں نے اپنے کاغذات نامزدگی صدر ابراہیم بابنگیڈا کی خدمت میں پیش کیے تو صدر سے کہا تھا کہ نائجیریا میں چرچ مراعات کا طلب گار نہیں بلکہ صرف بنیادی انسانی حقوق کا احترام چاہتا ہے۔ اِن بنیادی انسانی حقوق میں "ضمیر اور مذہب کی آزادی" سب سے زیادہ اہم ہے۔

برسات کے مینڈکوں کی طرح بڑھتے ہوئے فرقوں کے بارے میں آرچ بشپ وگانو نے پوپ